پریس رلیز

توانائی کے سستے ذرائع کی تلاش

کراچی، 10 اکتوبر: سندھ کے نگراں وزیر برائے محصولات و صنعت محمد یونس ڈھاگہ نے پاکستان کے توانائی کے شعبے کے چیلنجوں کو اجاگر کرتے ہوئے سستی توانائی کے حصول کی ضرورت پر زور دیا، کیوں ک ہ آئی پی پیز کے ساتھ مہنگے معاہدوں اور ماحولیاتی طور پر تباہ کن تھرمل پاور جنریشن ماڈل کی وجہ سے لک میں بجلی بہت مہنگی ہوگئی ہے۔

یونس ڈھاگا منگل کے روز مقامی ہوٹل میں دی نالج فورم کے زیر اہتمام ''پاکستان کے پولی کرائسز میں توانائی کے شعبے میں اصلاحات'' کے مکالمے سے خطاب کر رہے تھے۔ توانائی اور پاور سیکٹر میں اصلاحات کے مطالبے میں سماجی ایجنڈے کو شامل کرنے پر زور دینے کے لیے سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ سیشن میں ممتاز صنعت کار اور بیگ گروپ کے چیئرمین ڈاکٹر مرزا اختیار بیگ اور ڈاکٹر خالد ولید، ریسرچ فیلو سسٹین ایبل ڈیولپمنٹ پالیسی انسٹی ٹیوٹ اور زینیا شوکت، ڈائریکٹر دی نالج فورم نے بھی اسی موضوع پر پریزنٹیشنز پیش کیں۔

سیشن میں شریک ماحولیات کے ماہرین نےپاکستان کے شہروں میں بڑھتی ہوئی فضائی آلودگی پر تشویش کا اظہار کیا اور نشاندہی کی کہ لاہور اور کراچی کا فضائی آلودگی دنیا میں سب سے زیادہ ہے۔

حالیہ آسامان سے چھوتی لاگت کو پاکستان کے توانائی اور پاور سیکٹر میں سب سے بڑا مسئلہ سستے فیول کا حصول ہے ۔ تاہم، ماہرین ماحولیات پاکستان کے فاسل فیول ایندھن پر مبنی توانائی کی پیداوار مہنگی ہوگئی ہیں۔

ماہرین نے اس بات پر تبادلہ خیال کیا کہ کس طرح مختلف قسم کی توانائی کو ایک دوسرے میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، ڈھاگا نے نشاندہی کی کہ ہم کوئلے کو مائع ایندھن میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے جنوبی افریقہ کی مثال دی جس نے نسل پرستی کے دور میں یہ ٹیکنالوجی تیار کی۔ یہ ٹکنالوجی آپ کو ایک مناسب قیمت پر درآمد شدہ تیل کا متبادل بنانے کی اجازت دیتی ہے، اور وہ ہیں تقریباً 60 ڈالر فی بیرل پڑے گا۔